سوال

(07) کیا فرماتے ہیں علماء دین کہ زید کہتا ہے کہ سبح اسم ربک الاعلیٰ وقیامہ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین کہ زید کہتا ہے کہ سبح اسم ربک الاعلیٰ وقیامہ کی بعض آیتوں کا جواب جو احادیث سے ثابت ہے مقتدی کے لئے بھی جائز ہے جس طرح امام کے لئے اور حوالہ فتاویٰ نزیریہ سے دیتا ہے اس کے برخلاف عمر کہتا ہے۔ کہ مقتدی کو بلکل جائز نہیں اب آپ فرمایئے کہ ان دونوں میں کس کا قول سنت ک مطابق ہے۔؟ اور براہ کرم بالدلیل ارشاد ہوا۔ فقط والسلام

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں سنت کی تصریح زید کے پاس ہے۔ نہ عمرو کے پاس دلائل قیاسیہ میں زید خارج نماز کی حدیث پر نماز کو اور امام پر مقتدی کو قیاس کر کے جواز کا قائل ہے یہی فتاویٰ نزیریہ میں ہے۔ اور عمرو سنت کی عدم تصریح کے باعث عدم جواز کا قائل ہے۔ چونکہ عمرو کی دلیل عدمی ہے۔ اور زید کی وجودی اور مقامات مذکورہ کے محل کا مقتضی بھی وجودی کا موید ہے۔ لہذا اگرچہ قیاس ہے۔ لیکن عدم س بہتر ہے۔ مگر مقعدیوں کا غل وشور بالکل باطل ہے۔ اس کا قیاس امام نہ ہوگا۔ جیس تکبیر تحریمہ قرآۃ تکبیرات سلام امام ہرا کہتا ہے اور مقتدی سرا فافہم وتدبر۔

(راقم ابو سعیدیہ محمد شرف الدین ناظم مدرسہ سعیدیہ عربیہ دہلی

الجواب صحیح۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ انما جعل الامام یہتم بہ امام ہر قسم کی اقتدا کے لئے بنایا جاتا ہے۔ ان مخصوص باتوں کے علاوہ جن کو شریعت نے منع کر دیا ہے۔ مقتدی امام کے ہر قول وفعل کی اقتدا کرے۔ اسی عموم کے ماتحت وہ امام کے تحت امام کے ساتھ سورتوں کا جواب بھی دے۔ واللہ اعلم بالصواب سید تقریظ احمد اڈیٹر اخبار محمدی دہلی۔

جواب۔ صحیح اور درست ہے۔ عبید اللہ مبارک پوری مدرس رحمانیہ دہلی۔

استفتا

کیا مندرجہ زیل صفات کا امام امامت کے لائق ہے۔ 1۔ زنا۔ 2 جواری۔ 3۔ اپنی عورتوں کو سینما لے جاتا ہو۔ اور خود جاتا ہو۔ اپنی عورت کا حمل ہر تیسرے مہینے میں ادویات سے

گراتا ہو۔کیا ایسے امام کے پیچھے نماز جائز ہو سکتی ہے۔؟

الجواب۔ایسے شخص کو ہر گز امام نہ بنایئے۔کیونکہ امام اچھے آدمی کو بنانا چاہیئے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے۔ائمتکم خیارکم سید تقریظ احمد ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی۔جلد 19 ش 5۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 89

محدث فتویٰ